سوال

(93) نماز میں سستی کرنے والے کے ساتھ رہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں سستی کرنے والے کے ساتھ رہنے کا کیا حکم ہے؟ (فہد۔ع۔ع۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں سستی کرنے والے اوراسی طرح دوسرے کافروں کے ساتھ رہنا جائز نہیں۔ کیونکہ ترک کفر ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((بَيْنَ الرَّجلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ وَالشِّرك تَرْكُ الصَّلَاة))

''نماز چھوڑنے سے آدمی کا کفر و شرک سے فاصلہ ختم ہو جاتا ہے۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((العهد الذى بيننا وبينهم الصلاة، فمن تركها فقد كفر))

ہمارے اوران کے درمیان جو عہد ہے، وہ نماز ہے، جس نے اسے چھوڑ دیا، اس نے کفر کیا۔''

اس حدیث کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی اورابن ماجہ نے صحیح اسناد کے ساتھ نکالا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی دلائل ہیں جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 103